© rasailojaraid.com

بسنے والے تمام شیعہ اپنی مرضی سے آزادی کے ساتھ زندگی گزار رہے ہیں۔ جہاں چاہتے ہیں اپنی عبادت گاہ بناتے ہیں بلکہ اکثر جگہوں پر ان کے اپنے بڑے بڑے مدارس بھی ہیں۔ ہم ایران کے ڈپٹی سپیکر کے اس بیان پر شدید احتجاج کرتے ہیں اور حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اس کا نوٹس لے۔

اس میں بھی شک نہیں کہ ان میں قائم تحریک جعفریہ اور سپاہ محمد تشدد پسند تنظیمیں ہیں۔ اور فرقہ واریت کو ہوا دینے میں کلیدی کردار ادا کرتی ہیں۔ ان پر مکمل پابندی لگنی چاہیے۔

ہم مولانا ضیاء الرحمان فاروقی کی رحلت پر بے حد غم زدہ ہیں اور دعاگو ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنی جوار رحمت میں جگہ نصیب فرمائے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے!

ہم دہشت گردی کے واقعہ کی شدید مذمت کرتے ہیں اور نگران حکومت سے بھرپور مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اس واقعہ کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائے۔ اور ملزموں کو پکڑ کا قرار واقعی سزا دے۔

محترمہ باجی ثریا شاہد صاحبہ کا سانحہ ارتحال

یہ خبر تمام دینی حلقوں میں نہایت کرب اور افسوس کے ساتھ سنی گئی کہ معروف عالمہ، فاضلہ، مبلغہ اور جامعہ تعلیم القرآن و الحدیث للبنات گوجرانوالہ کی ناظمہ محترمہ باجی ثریا شاہد صاحبہ طویل علالت کے بعد رحلت فرما گئیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون

آپ ایک طویل عرصہ سے گردوں کے مرض میں مبتلا تھیں اور ایک ڈیڑھ ماہ سے اتفاق ہسپتال لاہور میں زیر علاج تھیں۔ ڈاکٹروں کی پوری توجہ اور بہترین علاج کے باوجود آپ جانبر نہ ہو سکیں۔ اور یوں علم و عمل کا یہ بہترین نمونہ ہمیشہ کے لئے رخصت ہو گیا۔

باجی صاحبہ دینی حلقوں میں کسی تعارف کی محتاج نہیں ہیں۔ وہ شروع دن

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سے اسلامی تعلیمات کے فروغ کے لئے بے پناہ جذبہ رکھتی تھیں۔ کتاب و سنت کے ساتھ آپ کی گہری وابستگی تھی۔ اور اپنی پوری زندگی اسلام کی تبلیغ اور درس و تدریس کے لئے وقف کر دی تھی' آپ نے مسلمان بچیوں کو اسلامی اور دینی علوم کی تدریس کے لئے ایک شاندار تعلیمی ادارے کا منصوبہ بنایا۔ جس کی تاسیس اکابر علماء اہل حدیث شیخ الحدیث مولانا اسماعیل سلفیؒ نے رکھی اور قائد اہل حدیث جناب میاں فضل حق مرحوم نے روز اول سے اس ادارے کی سرپرستی کی اور دامے درمے سخنے معاونت کی۔ آپ کی کوششوں سے امام کعبہ صالح الشیخ محمد بن عبداللہ السبیل حفظہ اللہ نے اس عظیم ادارے کا معائنہ کیا۔

باجی صاحبہ نے اپنے خون جگر سے اس تعلیمی ادارے کی آبیاری کی' اسلاف کا لگایاہوا یہ پودا اب تناور درخت بن چکا ہے۔ دور دراز سے بچیاں اسلامی علوم سے بہرہ مند ہو رہی ہیں۔ اور ہزاروں کی تعداد میں فارغ التحصیل ہو کر اسلام کی تبلیغ اور کتاب و سنت کی تدریس میں مصروف عمل ہیں۔

باجی صاحبہ کی رحلت سے ناقابل تلافی نقصان ہوا ہے۔ آپ کی دینی' ملی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنی جوار رحمت میں جگہ نصیب فرمائے ۔ آپ کی خدمات کو قبول فرمائے اور تمام لغزشوں کو معاف فرمائے ۔ اللہ تعالیٰ تمام لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔

ادارہ جامعہ خاص کر میاں نعیم الرحمان رئیس الجامعہ ان کے غم میں برابر کے شریک ہیں اور بلندی درجات کے لئے دعا گو ہیں !

© rasailojaraid.com